احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 19 جولائی 2002ء 8 جمادی الاول 1423 ہجری - 19 وفا 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 162

نور ارض وسماء

حضرت زید بن ارقمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نماز کے بعد جو دعائیں کرتے تھے ان میں یہ دعا بھی شامل تھی۔

اے ذوالجلال والاکرام خدا میری دعا سن اور قبول کر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اے اللہ جو تمام آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب مایقول الرجل اذاسلم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرا مذہب یہ ہے کہ کیسی ہی مشکلات مالی یا جانی انسان پر پڑیں ان سب کا آخری علاج دعا ہے۔ خداتعالیٰ ہر شئے کا مالک ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کر سکتا ہے اور ہر شئے پر اس کا قبضہ ہے۔ انسان کسی حاکم یا افسر کے ساتھ اپنا معاملہ صاف کرتا ہے اور اس کو راضی کرتا ہے تو وہ اسے بہت سا فائدہ پہنچا دیتا ہے کیا خداتعالیٰ جو حقیقی حاکم اور مالک ہے اس کو نفع نہیں دے سکتا؟ مگر دعا کا معاملہ ایسا نہیں کہ انسان دور سے گولی چلاوے اور چلا جائے بلکہ جس شخص سے دعا کرانی چاہئے اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہئے۔ دیکھو بازار میں آپ کو ایک شخص اتفاقیہ طور پر مل جاوے اور آپ اس کو پکڑ لیں اور کہیں کہ تو میرا دوست بن جا تو وہ کس طرح دوست بن سکتا ہے؟ دوستی کے واسطے تعلقات کا ہونا ضروری ہے اور وہ رفتہ رفتہ ہو سکتے ہیں۔

ہم تو چاہتے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ تمام بنی نوع کے واسطے دل میں سچا درد پیدا ہو جاوے مگر یہ امر اپنے ہاتھ میں نہیں' نہ اپنے واسطے نہ عزیز و اقارب کے واسطے' نہ بیوی بچے کے واسطے۔ ایسے درد کا پیدا ہونا محض خداتعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے۔ لیکن تعلقات کا ہونا بہت ضروری ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 50-51)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

حضور انور اپنے معمول کے کام دفتر تشریف لا کر سر انجام دے رہے ھیں

احباب جماعت حضور کی کامل صحت کیلئے دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں کہ: احباب جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں اطلاع دی جاتی رہی ہے۔ تازہ اطلاع یہ ہے کہ: ڈاکٹروں کا ایک بورڈ باقاعدہ مشورہ سے حضور انور کا علاج کر رہا ہے لیکن بیماری کی وجہ سے جو کمزوری پیدا ہو چکی ہے۔ ڈاکٹروں کی رائے میں اس کا اثر آہستہ آہستہ زائل ہوگا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے معمول کے کام دفتر میں تشریف لا کر انجام دے رہے ہیں۔ نیز نمازوں میں بھی تشریف لا رہے ہیں۔

احباب جماعت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے نوافل' دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں کہ شافی مطلق خدا حضور کو ہر آن اپنی حفظ و امان میں رکھے' روح القدس کے ساتھ تائید و نصرت فرمائے۔ اور جلسہ برطانیہ کے دوران حضور انور اپنی خواہش کے مطابق اپنی ذمہ داریاں پوری فرما سکیں۔

اپنے آپ پر احسان

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

دوستوں کو چاہئے کہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں۔ یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا۔

(الفضل ربوہ 4 مئی 62ء)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد آپ موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چار دیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل در آمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت در پیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

فضل عمر ہسپتال میں خالی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

(1) انستھیزیا رجسٹرار (2) سرجیکل رجسٹرار (3) میڈیکل رجسٹرار

جو ڈاکٹر صاحبان ان آسامیوں کیلئے خدمت کرنے کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش سے دفتر ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ارسال کریں۔ شعبہ انستھیزیا' سرجیکل اور میڈیسن میں چھ ماہ کا ہاؤس جاب ضروری ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1912ء

	فروری	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تحریک پر انجمن مبلغین کا قیام ہوا۔ جس نے کئی پمفلٹ شائع کئے
	فروری تا جون	حضور نے اپنے حالات وسوانح لکھوائے جو آخر سال میں مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدین کے نام سے شائع ہوئے۔
10	مارچ	حضور نے اپنے درس قرآن میں شامل ہونے والوں کے لئے ایک خاص دعا کی اور رضائے الٰہی کی بشارت دی۔
3 تا 29	اپریل	علمائے سلسلہ کے ایک وفد کا دورہ لکھنؤ، کانپور، شاہ جہانپور، رامپور، دہلی، سہارن پور اور دیوبند۔ جس کا مقصد درسگاہوں کے طریقہ تعلیم اور انتظام کا معائنہ کرنا تھا اس وفد کے امیر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب تھے۔
15	جون	شیخ رحمت اللہ صاحب کے مکان کا سنگ بنیاد رکھنے کیلئے حضور کا سفر لاہور سنگ بنیاد رکھنے کا وعدہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا مگر ایفاء سے پہلے فوت ہوگئے تھے۔
16	جون	لاہور میں حضور کا لیکچر۔
17	جون	لاہور، امرتسر اور بٹالہ میں حضور کی تقاریر۔
19	جون	حضور کی قادیان واپسی۔
25	جولائی	حضور نے تعلیم الاسلام ہائی سکول کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔
	جولائی	خطبات نور حصہ اول کی اشاعت، حصہ دوم نومبر میں شائع ہوا۔
	اگست	حضرت قاضی خواجہ علی صاحب لدھیانوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات
	ستمبر	حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب نے رسالہ 'احمدی خاتون' جاری کیا۔
19	ستمبر	اخبار بدر میں کلام امیر کے نام سے حضور کے ملفوظات شائع ہونا شروع ہوئے۔
26	ستمبر	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب سفر مصر و عرب کیلئے قادیان سے روانہ ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے دعا کروائی۔
7	نومبر	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب حج کیلئے مکہ معظمہ میں داخل ہوئے۔
14	نومبر	حضور نے مجروحین ترکی کی امداد کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی۔
2	دسمبر	ڈاکٹر اقبال کے مطالبہ پر حضور نے عربی ادب کے لٹریچر کی ایک فہرست بھجوائی۔
14	دسمبر	نئی ایجادات کی روشنی میں حضور نے تعبیر الرویا کی نئی کتاب لکھنے کی تحریک فرمائی۔ نیز فرمایا کہ مال غنیمت کا موجودہ زمانہ میں مصرف اشاعت حق ہے اس پر خرچ کیا جائے۔
	دسمبر	ترکی کے متعلق حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہوئی۔
25 تا 27	دسمبر	جلسہ سالانہ۔ حضور کی 2 تقاریر۔

متفرق

ماریشس میں ایک فرانسیسی اخبار دی اسلامز کے ایڈیٹر نور محمد نوردیا صاحب نے احمدیت قبول کی اس طرح اس ملک میں احمدیت کا آغاز ہوا۔

ہماری خاطر

ہمارے آنگن میں اک شجر ہے
بلند وبالا۔ سجل۔ نرالا
شگفتہ۔ سرسبز۔ برگزیدہ
جو اک طرف
آسمان سے محو گفتگو ہے
تو ایک جانب
زمین کو چھو رہی ہیں جھک کر
شجر کی بابرگ وبار شاخیں
ہر ایک کی غمگسار شاخیں
اور اس کا سایہ
جو شرق سے غرب تک وسیع ہے
گھنا۔ شفیق وحلیم اور مہربان سایہ
خدائے برتر کا ایک تحفہ
اسی کا انعام
یہ سایۂ عاطفت ہے اس کا
کہ جس کی برکت سے
ہم اسیروں کو
دن کی پروا۔ نہ رات کا غم
ہمارا غم آج اس کا غم ہے
ہماری خوشیاں ہیں اس کی خوشیاں
وہ اپنی الفت کے لمس سے
پیار کی پھوار سے
ہمارے جلتے ہوئے وجودوں کی
صحت اور عافیت کی خاطر
بنا ہوا ہے
دعا
مجسم
مگر خدایا
ہمارے آنگن کا یہ شجر
برگزیدہ و غمگسار۔ سچا
ہماری خاطر
جھگڑ رہا ہے جو موسموں سے
جو سینہ تانے کھڑا ہے تنہا
یہ چاہتا ہوں کہ کوئی اے کاش
بصد ادب اس سے جا کے کہہ دے
ہماری خاطر تمام دنیا سے لڑنے والا
وہ آپ کیوں اس قدر ہے تنہا
وہ خود بھی اپنا خیال رکھے
وہ خود بھی اپنا خیال رکھے
رہِ خدا میں
ہماری خاطر
ہماری خاطر

سید قمر سلیمان احمد

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

مجلس عرفان

ریکارڈنگ
11 فروری 1994ء

سوال: بات بات پہ ماں باپ مجھے جھڑکتے ہیں۔ ڈانٹتے ہیں، ناراض ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں راہنمائی فرمائیں:؟

جواب: یہ کوئی انداز تربیت نہیں ہے بالکل نامناسب ہے اور بچپن سے بچوں کے دلوں میں بغاوت کے جذبات پیدا کرنے والی بات ہے۔ ایسے بچے متوازن شخصیتیں لے کر بڑے نہیں ہوتے بلکہ کئی قسم کے احساس کمتری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور جب ماں باپ کے خلاف بغاوت ہوتی ہے تو پھر دین کے خلاف بھی بغاوت شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے استغفار سے کام لیں۔ حضرت مسیح موعود ایسے والدین پر جو اس طرح سختی کرتے تھے بہت سخت ناراض ہوتے تھے۔ یعنی اپنی تکلیف کا اظہار فرماتے تھے۔ کہ تم کیا ظلم کر رہے ہو۔ اگر کوئی بچہ تم سمجھتے ہو ہاتھ سے نکل رہا ہے تو دعا کرو۔ سب سے پہلی تدبیر اور اہم تدبیر دعا ہے۔ اور یہی تدبیر ہے جو تقدیر بن جایا کرتی ہے۔ ورنہ آپ کی ہر تدبیر بے کار ہے۔ تو بچوں کو پیار و محبت سے گلے لگا کر ساتھ چلیں اب سختی کا زمانہ نہیں ہے کہ بچے ڈنڈے کے زور پر اپنی اصلاح کر لیں وہ کچھ دیر دبے رہیں گے۔ کچھ دیر اپنے جذبات کو دبائیں گے پھر آپ کے خلاف بھی باغی بنیں گے معاشرے کے خلاف بھی بغاوت کریں گے۔

سوال: حضرت مسیح موعود کا ایک شعر ہے کہ ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

اس شعر کی کچھ وضاحت فرمائیں

جواب: یہ تو ایسا مضمون ہے جو بالکل ہر جگہ ہر معاشرے میں کھل کے ظاہر ہو چکا ہے کونسا ایسا معاشرہ ہے جہاں امن ہے کوئی بھی نہیں۔ پس یہ جو عافیت کا حصار ہے یہ ساری دنیا پر حاوی ہے۔ یعنی دنیا میں ہر جگہ بدامنی بھی ہے اور امن بھی نصیب ہو سکتا ہے۔ کوئی کہہ سکتا ہے یہ کیسے ممکن ہے۔ جب تک ساری دنیا کو تبدیل نہ کر دو اور پوری طرح جرم کی بیخ کنی نہ ہو جائے۔ جڑوں سے اکھاڑا نہ جائے اس وقت تک عافیت کا حصار کیسے ان لوگوں کو اپنے دائرے میں لے سکتا ہے جو بدامنیوں کی زندگی بسر کر رہے ہوں۔ جو ظالموں کی دنیا میں زندگی بسر کر رہے ہوں۔ اس مضمون کو سمجھنے کے لئے قرآن کریم جنت کے متعلق فرماتا ہے۔ (۔) کہ اس کا دائرہ تمام زمین و آسمان پر محیط ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا۔ پھر جہنم کہاں ہوگی۔ تو دیکھیں کیسا عظیم اور کتنا حیرت انگیز جواب دیا ہے۔ فرمایا یہیں جس ارض و سماء میں جنت ہوگی وہیں جہنم بھی ہوگی۔ لیکن تمہیں علم نہیں تم جانتے نہیں کہ یہ کیا مضمون ہے۔ پس دنیا بے شک ظلم سے بھر جائے وہ دل جو عدل کے دائرے میں داخل ہو جاتے ہیں۔ وہ ضرور اطمینان پا جاتے ہیں ان کو سکون ملتا ہے۔ پس انسان خواہ مشرق میں بس رہا ہو یا مغرب میں شمال میں یا جنوب میں کسی معاشرے سے تعلق رکھتا ہو۔ اگر وہ خدا کی پناہ میں آ جاتا ہے تو لازماً اسے امن نصیب ہوتا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود کی مراد یہ ہے کہ تم سب درندوں کا شکار ہو رہے ہو۔ جنگلوں میں زندگی بسر کر رہے ہو۔ بن کے باسی بنے ہوئے ہو۔ کسی کو اطمینان نہیں کسی کو کسی دوسرے پر اعتماد نہیں ہے کسی کی نہ غیرت محفوظ ہے نہ دولت نہ اس کا نام نہ اس کا عمل پس اس صورت میں ایک ہی راہ ہے۔ کہ خدا کی پناہ میں آ جاؤ۔ اور آج میں خدا کی پناہ کا نمائندہ بنا ہوا ہوں۔ تو میرے پاس آؤ۔ اسی میں تمہاری خیر ہے۔

سوال: آپ اپنی روٹین کی مصروفیات کے متعلق بھی کچھ بتائیں رمضان میں بھی خاص طور پر لمبی سیر کرتے ہیں یا نہیں؟

جواب: میں بعض انٹرویوز میں یہ بیان کر بھی چکا ہوں یہاں بھی چھاپی ہیں بعض دفعہ لجنہ والوں نے بھی اپنے رسائل کے لئے میرا انٹرویو لیا تھا۔ اور ایڈم صاحب نے بھی مجھ سے انٹرویو لیا ہے۔ اس کے علاوہ جو سنڈے ٹائمز کا سپیشل ایڈیشن ہوتا ہے ایک کالم A day in the life of اس کا عنوان تھا اس میں میرے انٹرویو کے بعد جو مضمون شائع کیا اس میں عنوان بدل دیا اور عنوان جو ہمیشہ سے تھا اب بھی وہی ہے۔ A day in the life of اس کا عنوان۔ انہوں نے کر دیا A life in the day of اور مجھے جانے سے پہلے بتا دیا تھا۔ کہ آپ تو یوں لگتا ہے ہر روز ایک پوری زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مگر اس وقت یہ نہیں کہا تھا کہ عنوان بھی بدل دیں گے۔ مگر میں حیران رہ گیا دوسرے دن دیکھ کر کہ عنوان بھی رکھ دیا تھا۔ A life in the day of اس میں بھی بہت سی باتیں درج ہیں جس طرح میں دن رات بسر کرتا ہوں اگرچہ ساری تفصیل تو نہیں مگر کسی حد تک جھلکیاں ہیں۔

سوال: جماعت میں بڑی اچھی روایت ہے۔ شادی کے موقعہ پر لڑکی والے کھانا نہیں دیتے تھے۔ لیکن اب بعض گھروں میں یہ سلسلہ چل پڑا ہے۔ دوسروں نے تو ہماری تقلید میں یہ ختم کر دیا تھا۔ وہ بعض اوقات ہمیں کہتے ہیں کہ یہ تم لوگوں نے بھی شروع کر دیا؟

جواب: شوریٰ میں یہ مسائل دو دفعہ پیش ہوئے۔ اور ان کے سامنے میں نے وضاحت کی کہ کیوں اب کسی حد تک کھانے کی اجازت دی گئی ہے۔ اور تفصیل سے اس صورت حال کا تجزیہ کیا تھا۔ ایک لمبا خط لکھا تھا ان کے نام اور ان کو نصیحت کی تھی کہ اسے ساری جماعت میں مشتہر کریں۔ تا کہ مجھے ان کو بار بار نہ سمجھانا پڑے۔ اور سارے پہلو جس حد تک میرے ذہن میں ابھرے تھے۔ ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں نے ایک تفصیلی جواب دیا تھا۔ (حضور کے یہ ارشادات کتابی شکل کے علاوہ روزنامہ الفضل 27,26 جون 2002ء میں شائع ہو چکے ہیں)۔ اب میں ان کو یہی کہوں گا ناظر صاحب اصلاح وارشاد کو جن کے سپرد تھا۔ کہ ان باتوں کو عام کریں ورنہ بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بات یہ ہے کہ محض کسی خوشی کے موقعہ پر مہمانوں کو کھانا کھلا دینا اپنی ذات میں نہ گناہ ہے نہ معیوب ہے نہ رسم ہے۔ بلکہ ایک عام سنت کے تابع ہے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ مہمان نواز تھے۔ اور اپنے تمام بہت اعلیٰ اور مقدس مشاغل کے باوجود اپنے دوستوں کی اپنے غلاموں کی دعوت بھی فرمایا کرتے تھے اور قرآن کریم میں لکھا ہے کہ جیسے یہ عام دستور ہو۔ آپ بلا لیا کرتے تھے۔ بعض لوگ زیادہ دیر تک بیٹھتے اور تنگ کرتے تھے تو اللہ نے سمجھایا ایسا نہ کیا کرو۔ مگر اس سے اشارہ یہ ملتا ہے کہ رسول اللہ کا ایسا دستور ہے جو اگرچہ روایتوں میں نظر نہیں آیا۔ مگر قرآن نے اس کو محفوظ کر دیا۔ مجھے کئی دفعہ تعجب ہوا ہے۔ کہ اتنی قطعی حقیقت اور یقینی حقیقت پر اب تک تفصیلی حدیثیں نہیں آئیں۔ اس لئے اگر اہل علم کے سامنے وہ احادیث ہوں تو مطلع کریں۔ مجھے دلچسپی ہے۔ کہ باتیں کیسے ہوا کرتی تھیں یا کیا ان میں باتیں ہوتی تھیں۔ کیونکہ اندازہ تو ہے کیا ہوتی ہونگی۔ لیکن غور سے سن کر ایک اور قسم کا لطف آتا ہے۔ تو بہرحال مہمان کو کچھ کھلا دینا منع نہیں ہے۔ حضرت مصلح موعود نے یہ نصیحت فرمائی تھی کہ اس سے کچھ گریز کرو۔ اس کے دو پہلو تھے ایک تو تحریک جدید کا آغاز تھا۔ جماعت بہت غریب تھی اور جس حد تک ممکن تھا حضرت مصلح موعود نے ایسے نکات پیش کئے کہ لوگ کچھ بچا کر جو خرچ دوسری جگہ کرنا ہے وہ وہاں کریں۔ یہ اصل بنیادی اعلیٰ مقصد تھا جو پیش نظر تھا اور اب جماعت کے حالات تبدیل ہو چکے ہیں اور قربانی کی روح رفتہ رفتہ مشقت کرتے کرتے بشاشت کی حد میں داخل ہو چکی ہے۔ ایسی عظیم قربانی جماعت بشاشت کے ساتھ کر رہی ہے کہ بعض دفعہ دل چاہتا ہے کہ روک دیں بس بس کافی کر رہے ہو اب اس سے زیادہ نہیں۔ ایسی کیفیت میں ان ذرائع کی ضرورت نہیں ہے جہاں محسوس ہونگے وہاں جماعت از خود خرچ کو کم کرے گی۔ مگر اس کے علاوہ اور مصالح بھی پیش نظر تھے۔ جن کا آپ نے ذکر فرمایا غرباء کی بھی شادیاں ہوا کرتی تھیں۔ خصوصاً قادیان میں کثرت غرباء کی تھی۔ اور حضرت مصلح موعود نے محسوس کیا۔ کہ بعض دفعہ اس تکلف میں کہ ہم نے ضرور مہمانوں کے سامنے کچھ پیش کرنا ہے۔ وہ قرض لے لے کر یا مانگ مانگ کر اپنی ضرورت پوری کرتے تھے۔ یہ ان کی عزت نفس کے خلاف بات تھی اور ان کے کردار کو بگاڑنے والی تھی۔ اس لئے آپ نے امیر بھائیوں کو کہا کہ تم میں توفیق ہے۔ تو رک جاؤ تا کہ یہ بھی رک جائیں اور یہ نہ ہو کہ یہ امیر ہے اس لئے کر رہا ہے میں غریب ہوں اس لئے نہیں کر سکتا۔ یہ وہ مضمون ہے جواب بھی اسی طرح جاری ہے اور زیادہ تر اسی کے پیش نظر مجھے احتجاجی خطوط ملتے ہیں لیکن ان کو یہ سوچنا چاہئے۔ کہ امیری صرف شادی کے موقع پر تو ظاہر نہیں ہوا کرتی۔ خدا نے جس کو رزق عطا فرمایا ہے اس کی روزمرہ کی زندگی غریب کی زندگی سے مختلف ہے تو کیا یہ بھی حکم جاری کیا جائے کہ اپنے معیار کو اس حد تک گرا دو جس حد تک ایک مزدور کا معیار زندگی ہے۔ یا ایک کم سے کم تنخواہ پانے والے کی زندگی ہے۔ وہ کیوں نہیں مطالبہ کرتے۔ کیا اس سے غریبوں کو تکلیف نہیں ہوتی۔ پس جہاں تک تکلیف کا پہلو ہے۔ یہ اپنی ذات میں ایک بدی بن جاتا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ جو اپنے سے اوپر ہے اس کو نہ حسد سے دیکھو نہ حسرت سے دیکھو۔ اللہ نے کسی کو دیا ہے تو تم تکلیف نہ محسوس کرو۔

تمہارا خدا ہے تمہیں بھی دے سکتا ہے۔ پس حسد اور دوسرے کے اچھے حال پر تکلیف محسوس کرنا یہ فی ذاتہ ایک گناہ ہے اور مجھے کچھ عرصہ پہلے مشاورت کے بعد یہ خطرہ محسوس ہوا تھا۔ اور میرے یہ فیصلہ کرنے میں ممد بنا۔ یوں لگتا تھا بعضوں کی تقریروں سے کہ مجھے اشتراکیت کی تعلیم دی جارہی ہے۔ دین چاہتا ہے کہ سب بالکل ایک جیسے برابر ہو جائیں۔ اور اونچ نیچ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم نے کہا اگر یہ تمہارا دین ہے تو قرآن کا یہ دین نہیں ہے۔ وہاں امیر اپنی امارت سے جس حد تک فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس سے روکا نہیں گیا۔ اور قرآن کریم نے واضح طور پر فرمایا ہے۔ کہ یہ جو نعمتیں ہیں یہ خدا اپنے بندوں کے لئے دیتا ہے۔ فرماتا ہے ان سے کہہ دے خدا نے جو زینتیں نکالی ہیں خوبصورتی سجاوٹ کی چیزیں۔ یہ کس نے اللہ کے بندوں پر حرام کی ہیں ہم نے تو اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں۔ اور اس میں سے بھی پاکیزہ چیزیں۔ فرق یہ ہے کہ اس دنیا میں بھی یہ مومنوں کے لئے ہیں خدا کے بندوں کے لئے لیکن آخرت میں خالصتاً ان کے لئے ہو جائیں گی یا دوسرے اس سے محروم ہو جائیں گے۔ تو اپنے مذہب کو اس طرح تنگ نظری سے تنگ کرتے چلے جانا اس کے بہت لمبے اور بد اثرات ظاہر ہو سکتے ہیں اور ایک خلیفہ کے فیصلے کو دائمی شریعت کا قانون بنا دینا جائز نہیں ہے۔ ہر خلیفہ وقت مختار ہے خدا کے سامنے حاضر رہتے ہوئے تقویٰ کے ساتھ جماعت کی اصلاح اور بہتری کیلئے کوئی انتظامی فیصلے کرے۔ وہ شریعت میں دخل اندازی نہیں ہوتی وہ وقتی علاج ہوتے ہیں۔ کسی مضمون میں الجھ کر ہمارے فقہاء نے بحثیں کیں کہ حضرت عمرؓ نے طلاق کے متعلق یہ حکم کیوں دیا۔ فلاں حکم کیوں دے دیا۔ وہ دائمی احکام نہیں تھے۔ وہ وقتی ضرورت کے پیش نظر لوگوں کو سمجھانے کی باتیں تھیں۔ پس میرے نزدیک بھی حضرت مصلح موعود کا یہ فیصلہ شریعت کا دائمی حصہ نہیں بن سکتا۔ شریعت وہی ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی مگر ہر خلیفہ کو بعض بیماریوں کی اصلاح کی خاطر بعض چیزوں سے وقتی طور پر روکنے کا حق ہے۔ اور حضرت مصلح موعود نے اس حق کو بہترین رنگ میں استعمال فرمایا۔

اب رہا تکلیف کا معاملہ اس کے متعلق میں عرض کرتا ہوں۔ کہ یہ دلیل ہی غلط ہے کہ غریب کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہم نے قناعت بھی تو پیدا کرنی ہے۔ عظمت کردار بھی تو بخشنی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود کے رفقاء تھے ان کو تو کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔

ابوہریرہؓ کو تو کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ ان غلاموں کو تو کبھی تکلیف نہیں ہوئی جن کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ ایک بھی واقعہ ایسا نظر نہیں آتا۔ کہ وہ اپنی محرومی پر دکھ محسوس کرتے ہوں سوائے اس بات کے کہ نیکیوں میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بعض ایسے غریب بے بس بے کس لوگ حاضر ہوئے کہ یہ امیر جو ہیں یہ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں تو پھر ہمارے دل میں حسرت پیدا ہوتی ہے یہ نہیں کہ اپنی زندگی پر خرچ کرتے ہیں۔ ایک بھی آپ کو مثال دکھائی نہیں دے گی۔ ان کو پروا کوئی نہیں تھی۔ اپنے حال میں مست اور خوش تھے کہ خدا نے ہمیں سعادت بخشی ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب کی۔ اس کے مقابل پر دنیا کی زندگی کی کوئی قیمت نہیں۔ کوئی حیثیت نہیں۔ لیکن خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے یہ دکھ محسوس کرتے تھے۔ کہ کاش ہم اور کر سکتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وہ نسخہ بتا دیا۔ کہ تم یوں کیا کرو کہ نماز کے فوراً بعد اٹھ کر گھر کو نہ چلے جایا کرو۔ 33 بار الحمد للہ 33 بار سبحان اللہ اور 34 دفعہ اللہ اکبر کہا کرو عبادتیں سکھائیں ذکر الٰہی کر لیا کرو۔ کہ تم ان سے پانچسو سال پہلے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ اس دنیا کی زندگی تو زیادہ سے زیادہ سو سال تک جاری رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ جس کا مطلب ہے دس گنا نیکی کا اجر ملے گا۔ پچاس سالہ زندگی کے مقابل پر تمہیں خدا تعالیٰ دس گنا نعمتیں عطا کر دے گا۔ امیروں کو بھنک پڑ گئی یہ کیوں اکٹھے رہتے ہیں۔ ہم اٹھ کر چلے جاتے ہیں یہ کیا ہو رہا ہے یہ اکٹھے کیا کرتے رہتے ہیں۔ پتہ کیا تو بات سمجھ آئی۔ سو وہ بھی بیٹھ گئے۔ پھر شکایت لے کے گئے۔ کہ یا رسول اللہ ہم کیا کریں۔ آپؐ نے فرمایا میں اللہ کے فضل سے نہیں لڑ سکتا۔ کوئی نہیں لڑ سکتا۔ اللہ نے فضل فرمایا تو تم صبر کرو۔ میں کیسے روک سکتا ہوں۔ یہ وہ عظمت کردار ہے۔ جو میں جماعت احمدیہ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ اور اتنی چھوٹی چھوٹی گھٹیا باتوں سے تکلیف محسوس کرنا۔ جائز نہیں ہے۔ ایک اور تکلیف محسوس کرنی چاہئے وہ کیوں نہیں کرتے۔ بہت سے امیر ہمارے ایسے ہیں جو اتنی زیادہ حرکتیں کرتے ہیں شادیوں پر کہ کراہت آنی چاہئے۔ ان پر رحم آنا چاہئے۔ وہ ساری بے ہودہ باتیں جس سے ہمیں حضرت مسیح موعود نے نکالا۔ روشنیوں میں لے کر آئے۔ وہ نقالی کرتے ہوئے سب باتیں دوہرانا چاہتے ہیں بعضوں کے ہاں سنا ہے بینڈ بھی آجاتے ہیں اور بے ہودہ باتیں بے حد ضیاع دولت کا۔ اس طرح لٹانا کہ جس طرح خاک اڑائی جارہی ہو۔ اس کی کوئی قدر نہیں ہوتی اور یہ نہیں سوچتے قرآن کریم نے دولت کے بعض مصارف کو تمہارے فائدے کا نہیں بلکہ نقصان کا موجب بتایا ہے۔ کہتا ہے یہ شیطان کے بھائی ہیں جو اس طرح اپنے رزق کو برباد کرتے ہیں اور جس طرز سے وہ شادیاں مناتے ہیں۔ اس کے اوپر کوئی دلیل کے ساتھ حرف رکھ سکے یا نہ رکھ سکے۔ لیکن مزاج بول رہا ہوتا ہے کہ یہ احمدیت کے مزاج سے ہٹ چکے ہیں۔ یہ دنیاداری کے مزاج میں داخل ہو رہے ہیں۔ اب انہیں کہیں گے تو ناراض ہونگے تم کون ہوتے ہو۔ کیا مطلب ہے ہر بات میں قانون۔ نظام جماعت کیا چیز ہے۔ کہیں یا نہ کہیں دل میں یہی سوچتے ہیں۔ ہوتا کون ہے کوئی روکنے والا ہمیں ان کو کرنے دو۔ انہوں نے اپنی دنیا الگ بنالی ہے تم جلتے کیوں ہو۔ تمہیں شکر کرنا چاہئے اللہ نے یہ دنیا تمہاری نہیں بنائی۔ پس زیادہ سے زیادہ یہ حق ہے کہ ان کو سمجھاؤ۔ کہ اللہ کا خوف کرو اس طرح پیسے برباد نہ کرو۔ نئی رسمیں جاری نہ کرو۔ ہمارا کردار عظیم ہے سادگی اور متوازن خرچ کے دائرے میں رہتے ہوئے خوشیاں منانی چاہئیں یہ تو نہیں کہ موت کا بھی وہی عالم ہو اور خوشی کا بھی وہی عالم ہو۔ شادی ہو رہی ہو۔ موت ہو رہی ہو۔ کسی کو پتہ ہی نہیں کہ کس وجہ سے سائبان لگے ہوئے ہیں خوشی بولتی ہے۔ خوشی میں ایک ترنم پیدا ہوتا ہے۔ اس کی آواز لوگ سنتے ہیں اور دیکھتے ہیں اس میں رنگ ہوتا ہے خوشبو ہوتی ہے یہی چیزیں غم میں اور کیفیت اختیار کرتی ہیں تو نوحے بن جایا کرتے ہیں۔ تو یہ فرق تو رکھنا ہوگا سوسائٹی میں۔ مگر سادگی کی تعلیم دینا ان کو سمجھانا۔ کہ کچھ حوصلے سے بات کرو گندی رسمیں اختیار نہ کرو۔ یہ سب کا فرض ہے مگر ہمدردی کے ساتھ غصے کے ساتھ نہیں یہاں آپ نے غصے سے بات کی۔ صاف لگتا ہے کہ طبیعت میں ایک غضب پیدا ہو گیا ہے۔ یہ لوگ یوں کر رہے ہیں ہم ان کو نیچے گرا کے دیکھیں جماعت سزا کیوں نہیں دیتی۔ ان کو نکال کر باہر پھینکو۔ یہ کرو۔ وہ کرو۔ یہ ساری باتیں غضب میں جڑیں بنائے ہوئے ہیں۔ اور غضب میں جڑیں بنانے کی ایمان میں کوئی گنجائش نہیں۔ رحم میں نصیحت کی جڑیں ہوں تو نصیحت پیاری لگتی ہے۔ حوصلہ بڑھتا ہے تکلیف نہیں ہوتی۔ ایک انسان وسیع حوصلہ مومن ہو تو دیکھے گا۔ گزر جائے گا۔ توفیق ہوئی تو نصیحت کر دے گا۔ دل میں اگر ناپسند کرے گا تو دعا کرے گا۔

تیسری بات جو میں نے اس میں خاص طور پر لکھی تھی وہ یہ تھی۔ کہ ہمارے معاشرے میں یہ احساس پیدا کرنا چاہئے کہ اگر ہم زیادہ خرچ کی توفیق رکھتے ہیں تو دوسروں کی بچیاں ہیں وہ صبر کریں مگر ان کا دل تو چاہتا ہے نا تو اپنی ہر شادی پر اگر دسواں حصہ اپنی طرف سے مخفی طور پر جماعت کے سپرد کر دیا کچھ غریبوں کو تاک لو کہ یہ گھر ہیں جب ان کی شادیاں ہونگی میں ان پر خرچ کرونگا۔ ان کے لئے معمولی اپنے حالات کے مطابق دعوت کا انتظام کر دے تو کیا نقصان ہے۔ فائدہ ہوگا۔ محبتیں آپس میں بڑھیں گی۔ بجائے اس کے کہ یہ فرق نفرتوں میں تبدیل ہونگے۔ یہ قرب کا موجب بن جائیں گے۔ ایک دوسرے کے قریب کرنے کا موجب بنیں گے۔ تو میں نے ان کو سمجھایا تھا۔ جماعت بھی مخفی ہاتھ سے ایسے لوگوں کی مدد کر سکتی ہے آپ کے پاس توفیق نہیں مقامی طور پر تو مجھے لکھ دیا کریں۔ ہو رہا ہے اس طرح۔ میں نے جو تحریک کی تھی اتنے لوگوں کی شادیاں کروائیں۔ جن کو توفیق ہو۔ تو مجھے کئی خط آئے ہیں کہ ہم کروا رہے ہیں۔ لیکن حیثیت اور توفیق کے مطابق یہ تو نہیں ہو سکتا کہ ایک غریب آدمی ہزاروں آدمی کی اسی طرح دعوت کرے۔ اسی طرح قمقموں پر پیسے ضائع کرے تو جو روزمرہ کی زندگی گزار رہے ہیں اس کی نسبت تو قائم رکھیں۔ اگر ہزار کو بلانا ہو تو چند کو بلا لے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہماری لجنات میں سے جو نیک دل خواتین ہیں وہ ایسے موقع پر پہنچ جایا کریں۔ کہ ہم تمہارا کھانا پکا دیتی ہیں کچھ بہنیں ملکر اس کا انتظام کر دیں دس پندرہ بیس کو بلاؤ اور اس میں امیر بھی حاضر ہوا کریں۔ اس سے ان کو رونق ملے گی حوصلہ ملے گا۔ اور شادی میں اک خاص پیار کا رنگ پیدا ہو جائے گا۔ پس مجھ سے توقع نہ رکھیں کہ میں اپنے مزاج کے خلاف آپ کی ہر بات مانتا چلا جاؤں۔ میرا وہ مزاج وہ جو خدا کے مزاج کے تابع درست سمجھ رہا ہوں۔ اس میں میں تبدیلی نہیں کرونگا جب اگلا خلیفہ وقت آئے گا۔ تو اس سے جو چاہیں کروالیں وہ بھی اسی طرح کرے گا مگر اس کا مزاج آپ کے (مزاج) کے مطابق ہوگا تو مانے گا ورنہ نہیں مانے گا۔

معجزانہ شفا

حضرت قاضی محبوب عالم صاحب حضرت مسیح موعود کے پرانے رفقاء میں سے ہیں آپ مستجاب الدعوات تھے۔ آپ کے متعلق مکرم محمد صادق صاحب مربی سلسلہ مقیم سیرالیون تحریر فرماتے ہیں:-

ایک دفعہ گردے کی درد شروع ہوئی۔ یہ درد اتنی شدید تھی کہ آپ کے گھر والوں نے سمجھا کہ آپ چند گھنٹوں کے مہمان ہیں اس درد الم کی شدید حالت میں آپ خدا تعالیٰ سے یوں مخاطب ہوئے کہ:-

اے میرے پیارے محسن میں تیرا ایک نہایت ہی عاجز و ضعیف بندہ ہوں اس درد کی برداشت نہیں کر سکتا۔ اے میرے پیارے محسن تو اس درد کے بغیر بھی مجھے موت دے سکتا ہے اگر میرے لئے موت ہی مقدر ہے تو اس درد کو کم کر کے مجھے موت دے دے کیونکہ میں اس درد کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اسی حالت میں آپ کی آنکھ لگ گئی کیا دیکھا کہ دو فرشتے دائیں اور بائیں کھڑے ہیں۔ بائیں والے فرشتے نے دائیں والے سے کہا کہ وقت تھوڑا ہے اپنے کام کو جلد ختم کر لو۔ تب دائیں طرف والے فرشتے نے گردے والے مقام کو چیرہ دیا اور اور ہاتھ ڈال کر گردہ کو صاف کر دیا۔ پھر اس مقام پر ہاتھ پھیر کر زخم کو متوازی کر دیا۔ تب بائیں جانب والے فرشتے نے دائیں جانب والے فرشتے سے کہا کہ مبارک کہ تم نے اپنے کام کو وقت پر ختم کر لیا۔ بعد ازاں آپ کی آنکھ کھل گئی۔

فرمایا کرتے کہ بائیس سال کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن فرشتے کے ہاتھ سے شفایافتہ گردے میں کبھی درد محسوس نہیں ہوئی۔

(الفضل مورخہ 23 جنوری 1957ء)

دنیا میں سب سے

بڑا۔لمبا ....
چھوٹا نیچا ....
زیادہ ....
کم ....
پہلا ....

سب سے لمبی دیوار:۔

عظیم دیوار چین (The Great wall of China) لمبائی 3460 کلومیٹر (2150 میل) چوڑائی 32 فٹ اونچائی 15 تا 39 فٹ۔ دیوار چین چن شی ہوانگ (Chin Shi Haung ti) کے دور (246 تا 210 قبل مسیح) میں تعمیر کی گئی۔

سب سے زیادہ بلندی پر واقع ریلوے سٹیشن:۔

کونڈر ریلوے سٹیشن بولیویا (Bolivia)، جنوبی امریکہ، بلندی 15705 فٹ (4786 میٹر)۔

سب سے بڑا تیل کا علاقہ:۔

غاور (Ghawar) سعودی عرب۔ پیمائش 35x240 کلومیٹر ہے۔

سب سے بڑا مقبرہ:۔

شہنشاہ ننکوتو (Emperor Ninkotu) کا مقبرہ اوساکا (Osaka) جاپان۔

سب سے بلند یادگار:۔

سٹین لیس سٹیل سے بنایا گیا محرابی راستہ (The Gateway to the West Arch) سینٹ لوئس (St. Louis) مسوری امریکہ بلندی 630 فٹ (192 میٹر)۔

سب سے بڑا اہرام:۔

اہرام کوئٹ زاکوٹل (The Quetzacoatl) کولولا ڈی ریواڈیبا (Cholula de Rivadabia) میکسیکو، رقبہ 45 ایکڑ، اونچائی 177 فٹ (54 میٹر) یہ اہرام دنیا کی سب سے بڑی یادگار بھی ہیں۔

سب سے بلند مجسمہ:۔

مادر وطن (Motherland) بلندی 270 فٹ (82.30 میٹر) یہ روس کے شہر وولگو گراڈ (volgograd) میں واقع ممایف پہاڑی پر سٹالن گراڈ کی جنگ (1942ء، 1943ء) میں فتح کی یادگار کے طور پر تعمیر کیا گیا عورت کی شکل کا یہ مجسمہ جس کے دائیں ہاتھ میں تلوار ہے، 1967ء میں ڈیزائن کیا گیا۔

سب سے مشہور مجسمہ:۔

مجسمہ آزادی (Statue of Liberty) نیویارک بندرگاہ، امریکہ۔

سب سے گرم مقام:۔

عزیزیہ، لیبیا، افریقہ۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 134.4 فارن ہائیٹ (58 سنٹی گریڈ) 13 ستمبر 1922ء کو ریکارڈ کیا گیا۔

سب سے سرد مقام:۔

واسٹک (Vostok) براعظم انٹارکٹیکا۔ درجہ حرارت منفی 128.6 فارن ہائیٹ (منفی 89.2 سنٹی گریڈ) 21 جولائی 1983ء کو ریکارڈ کیا گیا۔

سب سے سرد رہائشی مقام:۔

اومیاکون (Oymyakon) سائبیریا، روس۔ درجہ حرارت منفی 96 فارن ہائیٹ (منفی 71.1 سنٹی گریڈ) 1964ء میں ریکارڈ کیا گیا یہ ایک گاؤں ہے جس کی آبادی 1986ء میں 4000 افراد پر مشتمل تھی۔

سب سے زیاہ بارش والا مقام:۔

چراپونجی، بھارت، اوسط سالانہ بارش 1041.78 انچ (26461 ملی میٹر) اگست 1860ء تا 31 جولائی 1961ء کو ریکارڈ کی گئی۔

سب سے زیادہ برفباری والا مقام:۔

پیراڈائز رینجر سٹیشن کوہ رینیئر (Mount Rainier) واشنگٹن، امریکہ۔

سب سے لمبا دن:۔

22 جون (شمالی نصف کرہ ارض میں)۔

سب سے چھوٹا دن:۔

22 دسمبر (شمالی نصف کرہ ارض میں)۔

سب سے لمبا گلیشیر:۔

لیمبرٹ گلیشیر (Lambert Glacier) براعظم انٹارکٹیکا میں واقع ہے۔ لمبائی 402 کلومیٹر (250 میل)۔ ایشیا کا سب سے لمبا گلیشیر سیاچن گلیشیر (Siachen Glacier) ہے۔ لمبائی 75.6 کلومیٹر (47 میل) یہ گلیشیر سلسلہ ہائے کوہ قراقرم میں واقع ہے۔

سب سے بڑی بندرگاہ:۔

نیویارک اور نیوجرسی کی بندرگاہ، امریکہ۔ رقبہ 338 مربع کلومیٹر (92 مربع میل) 391 جہازوں کے بیک وقت کھڑے ہونے کی گنجائش ہے۔

سب سے بڑی مصنوعی بندرگاہ:۔

روٹرڈیم کی بندرگاہ (Rotterdam Europort) نیدرلینڈ (ہالینڈ) رقبہ 100 مربع کلومیٹر (38 مربع میل) یہ دنیا کی مصروف ترین بندرگاہ بھی ہے۔

سب سے خوبصورت بندرگاہ:۔

سڈنی (Sydney) آسٹریلیا۔

سب سے بڑا ہوائی اڈہ:۔

شاہ خالد انٹرنیشنل ائرپورٹ، ریاض، سعودی عرب رقبہ 221 مربع کلومیٹر (86 مربع میل)۔

سب سے مصروف ترین ہوائی اڈہ:۔

شکاگو انٹرنیشنل ائرپورٹ امریکہ۔

سب سے پرانی ہوائی کمپنی:۔

KLM نیدرلینڈ (The Netherlands)

سب سے بڑا مسافر طیارہ:۔

بوئنگ 747 جمبو جیٹ (Boeing 747 Jumbo Jet)۔

سب سے بڑا مسافر بحری جہاز:۔

"ملکہ الزبتھ" برطانیہ۔ یہ جہاز 9 جنوری 1972ء کو آگ لگنے کی وجہ سے ہانگ کانگ میں تباہ ہوگیا۔

موجودہ سب سے بڑا اور لمبا بحری جہاز:۔

ناروے (Norway) وزن 76000 ٹن، لمبائی 1035 فٹ ساڑھے سات انچ۔ 2400 مسافر لے جانے کی صلاحیت ہے۔

سب سے بڑا جنگی جہاز:۔

جاپان کے دو جہاز یاموٹو (Yamoto) اور مشاشی (Mushashi) ہر ایک کی گنجائش 72809 ٹن یاموٹو کو امریکی جہازوں نے 7 اپریل 1945ء کو جاپان میں اور مشاشی کو امریکی جہازوں ہی نے 24 اکتوبر 1944ء کو فلپائن میں تباہ کردیا۔

موجودہ سب سے بڑا جنگی بحری جہاز:۔

امریکہ کا جنگی بحری جہاز یو ایس ایس مسوری (USS Missouri) گنجائش وزن 85000 ٹن ہے۔ اسے 1991ء کی خلیجی جنگ میں استعمال کیا گیا تھا۔

سب سے بڑی یونیورسٹی:۔

ایم وی لومونوسوف یونیورسٹی (M.V. Lomonosov University) ماسکو، روس۔ اس کی 32 منزلہ عمارت 40000 کمروں پر مشتمل ہے۔ زیر تعمیر ریاض یونیورسٹی سعودی عرب تکمیل کے بعد دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی بن جائے گی۔

قدیم ترین تحریری زبان:۔

چینی زبان تقریباً چھ ہزار سال سے مسلسل تحریر ہو رہی ہے۔

زیادہ بولی جانے والی زبان:۔

منڈارن (Mandarin)۔ چینی تقریباً (770 ملین) ستتر کروڑ افراد، کل آبادی کا تقریباً 68 فیصد یہ زبان بولتے ہیں۔

زیادہ حروف تہجی والی زبان:۔

کمبوڈین (Cambodian)۔ حروف کی تعداد 74۔

انگریزی زبان کا سب سے بڑا انسائیکلو پیڈیا:۔

انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا (Encyclopaedia Britannica)۔ اس کا 16 واں ایڈیشن 32 جلدوں پر مشتمل ہے اور صفحات کی تعداد 32330 ہے۔

سب سے طویل سوانح حیات:۔

سر ونسٹن چرچل کی سوانح حیات جسے اس کے بیٹے Randolf اور Martin Gilbert نے تحریر کیا۔ Randolf نے 4832 صفحات تحریر کئے اور Gilbert نے 19100 صفحات رقم کئے۔ یہ سوانح حیات 230932 صفحات اور تقریباً ایک کروڑ الفاظ پر مشتمل ہے۔ Randolf کی وفات کے بعد مارٹن گلبرٹ نے اس کی تحریر جاری رکھی اور 1992ء میں اسے مکمل کرلیا۔

سب سے بڑی لائبریری:۔

امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں واقع ہے۔ اس کا نام دی یونائیٹڈ اسٹیٹس لائبریری آف کانگریس ہے۔ اس میں 96.637 ملین مختلف اقسام کی کتب اور مخطوطات محفوظ ہیں۔

سب سے زیادہ فروخت ہونے والا رسالہ:۔

ماڈرن میچورٹی (Modern Maturity) جنوری/جولائی 1988ء کے دوران 17924783 کاپیاں فروخت ہوئیں ماہنامہ ریڈرز ڈائجسٹ (Readers Digest) کی ہر ماہ 28000000 کاپیاں سولہ مختلف زبانوں میں فروخت ہوتی ہیں۔

سب سے بڑی مسجد:۔

شاہ فیصل مسجد، اسلام آباد، پاکستان۔ رقبہ 42.87 ایکڑ۔ مسجد کے ہال اور صحن میں ایک لاکھ افراد نماز ادا کرسکتے ہیں۔ مسجد کے ملحقہ میدانوں میں مزید دو لاکھ افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے عورتوں کے لئے ایک الگ گیلری ہے جس کی گنجائش 1500 ہے۔

سب سے بلند منارہ:۔

جامع مسجد حسن ثانی کا منارہ۔ بلندی 576 فٹ (176.6 میٹر) یہ مسجد مراکش کے شہر کاسابلانکا میں واقع ہے۔

سب سے بڑا گرجا گھر:۔

سینٹ پیٹر کا گرجا گھر ویٹی کن سٹی، روم اٹلی۔

سب سے بڑا پارک:۔

ووڈ بفلو نیشنل پارک (Wood Buffalo National Park) البرٹا (Alberta) کینیڈا رقبہ

11172000 ایکڑ (45480 مربع کلومیٹر)۔

سب سے بڑا ہیرا:۔

کولینان (Cullinan) وزن 3106 قیراط 1.25 پاؤنڈ) اسے مسٹر گرے (Mr. Gray) نے 25 جنوری 1905ء کو جنوبی افریقہ کے شہر Pretoria میں واقع کان پریمیر (Premier Mine) سے دریافت کیا۔

سب سے بڑا کیمرہ:۔

رولز رائس کیمرہ (The Rolls Royce) یہ صنعتی استعمال کے لئے بنایا گیا ہے۔ آج کل انگلینڈ کے شہر ڈربی کی فرم "BPCC Graphics" کی ملکیت ہے۔

سب سے بڑا عجائب گھر:۔

نیویارک شہر، رقبہ 23 ایکڑ، اس میں 35 ملین نوادرات موجود ہیں۔

سب سے قدیم عجائب گھر:۔

اشمولین عجائب گھر (Ashmoleen Museum) آکسفورڈ (Oxford) برطانیہ، اسے 1679ء۔1683ء کے دوران تعمیر کیا گیا یہ Elias Ashmole نامی شخص کے نام سے منسوب ہے۔

پہلی پٹرول کار:۔

1885ء میں جرمنی کے کارل فیڈرک (Karl Friedrich Benz) نے تیار کی۔

سب سے زیادہ شرح پیدائش والا ملک:۔

ملاوی (Malawi) افریقہ، سالانہ شرح پیدائش 56.3 فی ہزار (1985ء تا 1990ء)۔

سب سے کم شرح پیدائش والا ملک:۔

اگر ویٹی کن سٹی (جہاں شرح پیدائش نہ ہونے کے برابر ہے) کو شامل نہ کیا جائے تو سب سے کم شرح پیدائش سان مارینو (San Marino) کی ہے۔ سالانہ شرح پیدائش 9.5 فی ہزار (1985ء - 1990ء)۔

سب سے زیادہ شرح اموات والا ملک:۔

سیرالیون، افریقہ شرح اموات (1985ء - 1990ء) 23.4 فی ہزار۔

سب سے کم شرح اموات والا ملک:۔

کویت (Kuwait) اور بحرین (Bahrain) ایشیا سالانہ شرح اموات 3.8 فی ہزار (1985ء تا 1990ء)۔

سب سے امیر ملک:۔

سوئٹزرلینڈ ورلڈ بینک اٹلس 1990ء کے مطابق فی کس آمدن 27370 امریکی ڈالر تھی۔

سب سے غریب ملک:۔

موزمبیق ورلڈ بینک اٹلس 1990ء کے مطابق ملک میں فی کس آمدن 100 امریکی ڈالر سے بھی کم تھی۔

سب سے زیادہ سالانہ قرض دینے والا ملک:۔

جاپان، امریکہ دوسرے نمبر پر ہے۔

سب سے زیادہ شرح انکم ٹیکس والا ملک:۔

ڈنمارک شرح انکم ٹیکس 68 فی صد ہے۔

سب سے کم شرح انکم ٹیکس والا ملک:۔

بحرین، برونائی، کویت اور قطر۔ ان ممالک میں شرح انکم ٹیکس صفر ہے۔

سب سے زیادہ شرح طلاق والا ملک:۔

امریکہ۔ 1988ء میں یہ شرح 4.7 فی ہزار تھی۔

سب سے زیادہ اوسط عمر والا ملک:۔

جاپان اوسط عمر 75.9 سال (مرد) 81.8 سال (عورت)۔

سب سے کم عمر والا ملک:۔

مردوں کے لئے سیرالیون، اوسط عمر 39.4 سال اور عورتوں کے لئے افغانستان، اوسط عمر 42 سال۔

سب سے زیادہ انقلابات والا ملک:۔

بولیویا (Bolivia) جنوبی امریکہ 1825ء میں آزاد اور خودمختار ملک بنا۔ آخری انقلاب 30 جون 1984ء میں آیا جو ملک کی تاریخ کا 191واں انقلاب تھا۔

سب سے زیادہ ریڈیو سٹیشن والا ملک:۔

امریکہ۔ دسمبر 1991ء تک امریکہ میں تقریباً 9555 ریڈیو سٹیشن تھے جن میں A.M کی تعداد 4985 اور F.M کی تعداد 4570 تھی۔

سب سے زیادہ جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ملک:۔

امریکہ، ایشیاء کا جدید ترین ٹیکنالوجی سے آراستہ ملک جاپان ہے۔

سب سے زیادہ بجلی پیدا کرنے والا ملک:۔

امریکہ سالانہ پیداوار 2.101 بلین کلوواٹ گھنٹے (KWH) 1988ء۔

سب سے زیادہ سونا پیدا کرنے والا ملک:۔

جنوبی افریقہ، پیداوار (1989ء) 19531550 ٹرائے اونس۔ چین، براعظم ایشیا میں سب سے زیادہ سونا پیدا کرتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34271 میں انعام الرحمٰن شاکر ولد محمد اسحٰق وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ معلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2980 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام الرحمٰن شاکر ولد محمد اسحٰق وڑائچ خانہ میانوالی گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ طاہر ولد سلطان احمد گوچک ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد روف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27427

مسل نمبر 34272 میں محمودہ بیگم زوجہ عبدالحمید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 16 مرلے واقع محلہ نصیر آباد حلقہ رحمان ربوہ مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ محمودہ بیگم زوجہ عبدالحمید احمد نصیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 نواز احمد باجوہ ولد غلام نبی نصیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد باجوہ ولد سلطان احمد نصیر آباد ربوہ

مسل نمبر 34274 میں مبارکہ ملک زوجہ ملک ارشاداللہ قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 73 گرام 900 ملی گرام مالیتی -/36950 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ ملک زوجہ ملک ارشاداللہ دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد رفیق ولد ملک علی بخش دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر 34275 میں آصفہ ملک بنت ملک ارشاداللہ قوم چوہان پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آصفہ ملک بنت ارشاداللہ ملک دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر ولد بدرالدین مرحوم دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد رفیق ولد ملک علی بخش دارالصدر غربی ربوہ

پانی احتیاط سے استعمال کریں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ لکھتے ہیں خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی مکرم احمد دین صاحب بھٹی راجوری مورخہ 4 جولائی 2002ء کو ڈرگ روڈ کراچی میں وفات پا گئے۔ 5 جولائی بعد نماز عصر مربی صاحب حلقہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر صدر صاحب حلقہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ آٹھ بیٹے، چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

خاکسار کے دوسرے پھوپھی زاد بھائی مکرم مجید احمد صاحب بھٹی 12 جولائی کو بلدیہ ٹاؤن کراچی میں وفات پا گئے۔ بوجہ موصی ہونے کے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ 14 جولائی بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مبارک احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے دعا کروائی موصوف نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ دونوں بھائی مکرم امتیاز احمد صاحب مغل قائد علاقہ حیدرآباد کے بہنوئی تھے۔ احباب جماعت سے دونوں بھائیوں کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے درخواست دعا ہے۔

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام کنیز فاطمہ سے تبدیل کر کے مبارکہ مجوکہ رکھ لیا ہے۔ لہٰذا اب مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

(مبارکہ مجوکہ 110 ناصر آباد غربی ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ بابت ترکہ مکرم ملک داؤد احمد صاحب)

محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ ساکنہ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم ملک داؤد احمد صاحب ابن مکرم ملک محمد اسحاق صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 3 - 6 امانت تحریک جدید میں اس وقت مبلغ -/8632 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تیسری صنعتی نمائش

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مورخہ 13، 14 جولائی 2002ء کو مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی کی ایوان محمود میں تیسری صنعتی نمائش منعقد ہوئی۔ افتتاحی تقریب 13 جولائی کو 8 بجے صبح ہوئی، جس کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تھے، آپ نے نمائش کا افتتاح فرمایا۔ مرد و خواتین کے لئے علیحدہ اوقات مقرر کئے گئے تھے، گرم موسم کے باوجود ساڑھے تین ہزار سے زائد احباب و خواتین نے نمائش ملاحظہ کی۔ اختتامی تقریب مورخہ 14 جولائی رات 10:30 بجے ہوئی۔ مہمان خصوصی مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب ناظم صنعت و تجارت نے رپورٹ میں بتایا کہ اس نمائش میں ربوہ کے 48 حلقہ جات کے خدام نے 450 اور اطفال نے 150 اشیاء رکھیں۔ جو ماڈلز، کمپیوٹر، الیکٹرانکس، خطاطی و پینٹنگز، فوٹو گرافی، دستکاری اور متفرق شعبہ جات میں تقسیم کی گئیں۔ اس کے علاوہ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک، فائر فائٹنگ اور مقامی تعلیمی اداروں کی طرف سے کمپیوٹر کے سٹالز بھی لگائے گئے۔ اعزاز حاصل کرنے والے خدام میں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے بعد نمائش کا اختتام ہوا۔

اعلان داخلہ

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے سیلف فنانس ریگولر بنیاد پر ماسٹر پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (1) انتھروپالوجی (2) بیالوجیکل سائنسز (3) بزنس ایڈمنسٹریشن (4) کیمسٹری (5) کمپیوٹر سائنس (6) ارتھ سائنس (7) اکنامکس (8) ہسٹری (9) ریاضی (10) پاکستان سٹڈیز (11) فزکس (12) پولیٹیکل سٹڈیز (13) شماریات۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 12 جولائی 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

انہیں گریڈ 4565-310-8285 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار، NPA -/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 24/جولائی 2002ء

12-10 a.m	لقاء مع العرب
1-10 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-15 a.m	واقفین نو کا تعلیمی و تربیتی پروگرام
2-45 a.m	تقریر: جلسہ سالانہ 1956ء مقرر حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب
4-00 a.m	اٹلی کی سیر بذریعہ ایم ٹی اے
4-30 a.m	خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 18-7-97
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ تاریخ احمدیت۔ عالمی خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر پروگرام گلدستہ نمبر 42
7-30 a.m	مجلس سوال و جواب (اردو) 27-4-97
8-05 a.m	تقریر۔ بعنوان خلافت
8-25 a.m	ہماری کائنات
9-10 a.m	اردو کلاس
10-25 a.m	جلسہ سالانہ 2000ء لندن کی جھلکیاں
11-00 a.m	اطفال کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ عالمی خبریں
12-35 p.m	لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
1-40 p.m	خطبہ جمعہ فرمودہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سواحیلی ترجمہ کے ساتھ
2-40 p.m	جلسہ سالانہ 1984ء اور جلسہ سالانہ 2000 کی بعض جھلکیاں
3-15 p.m	مجلس سوال و جواب
4-05 p.m	سیرت حضرت مسیح موعود
4-15 p.m	انڈونیشین سروس انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-15 p.m	جلسہ سالانہ کی یادیں حصہ اول
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ تاریخ احمدیت۔ عالمی خبریں
7-00 p.m	اردو کلاس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ
8-05 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-10 p.m	خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 24-7-98
10-05 p.m	فرانسیسی احباب سے حضور ایدہ اللہ کی ملاقات
11-05 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

جمعرات 25/جولائی 2002ء

12-05 a.m	لقاء مع العرب
1-10 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-10 a.m	پروگرام گلدستہ نمبر 42
2-40 a.m	مجلس سوال و جواب
3-20 a.m	مذاکرہ
4-05 a.m	ہماری کائنات: سائنسی معلوماتی پروگرام
4-30 a.m	پروگرام ملاقات
5-25 a.m	تاریخی جھلکیاں جلسہ سالانہ ربوہ اور جلسہ سالانہ 2000ء لندن
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات۔ عالمی خبریں
7-00 a.m	واقفین نو کا تربیتی پروگرام
7-30 a.m	مجلس سوال و جواب
8-30 a.m	کھانے سکھانے کا پروگرام المائدہ
9-15 a.m	چلڈرنز کلاس مولانا نسیم مہدی کے ساتھ
10-25 a.m	جلسہ سالانہ ربوہ اور لندن 2000ء کی جھلکیاں
10-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ عالمی خبریں
12-25 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	خطبہ جمعہ حضور اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سندھی ترجمہ کے ساتھ 26-7-97
3-00 p.m	مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
4-00 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-00 p.m	حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ لندن 2002ء کے انتظامات کا معائنہ
7-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات۔ عالمی خبریں
7-55 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-00 p.m	خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ فرمودہ 16-7-99
10-00 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
11-00 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
100% خالص معجون و مرکبات مشروبات و عرقیات نیز جڑی بوٹیاں صاف ستھری اور بارعائت طلب فرماویں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعہ	19-جولائی	زوال آفتاب	:	1-15
☆ جمعہ	19-جولائی	غروب آفتاب	:	8-16
☆ ہفتہ	20-جولائی	طلوع فجر	:	4-37
☆ ہفتہ	20-جولائی	طلوع آفتاب	:	6-14

امریکہ پاکستان کو C-130 طیارے دیگا

امریکہ نے پاکستان کو چھ C-130 مال بردار طیارے فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے- امریکی محکمہ دفاع نے اس سلسلے میں کانگرس کو آگاہ کر دیا ہے- کانگرس اس بات کی منظوری ایک ماہ میں دے گی-

عدلیہ پر کوئی دباؤ نہیں

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے کہا ہے کہ جج اپنے ضمیر کے مطابق فیصلے کرتے ہیں عدلیہ پر کوئی دباؤ نہیں عدالتیں اپنی مرضی اور آئین کے مطابق کام کر رہی ہیں- عدلیہ فیصلے دینے میں آزاد ہے-

مسئلہ کشمیر ثالثی کے بغیر حل نہیں ہوگا

برطانوی اراکین پارلیمنٹ نے کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ ثالثی اور مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے- تاکہ جنوبی ایشیا میں امن واستحکام ہو- عالمی برادری کو معلوم نہیں وہاں کیا ہو رہا ہے-

امریکی امداد میں تین کروڑ ڈالر اضافہ

امریکہ دہشت گردی کے خلاف مہم میں تعاون کرنے پر پاکستان کی امداد میں دو تہائی اضافہ کرے گا- یو ایس ایڈ کے پاکستان میں ڈائریکٹر نے بتایا کہ پاکستان کیلئے امداد اب 8 کروڑ ڈالر ہو جائے گی-

صوبہ سرحد میں انتخابی اتحاد کا اعلان

ملکی سیاست میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے آئندہ عام انتخابات میں صوبہ سرحد میں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے مابین اتحاد پر اتفاق رائے طے پایا گیا ہے-

تربیتی کیمپ ہمارا اندرونی معاملہ ہے

صدر جنرل مشرف نے پوری دنیا کو یقین دلایا ہے کہ کنٹرول لائن سے دراندازی مکمل طور پر بند ہو چکی ہے- تاہم تربیتی کیمپ بند کرنے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اندر جو ہو رہا ہے وہ ہم پر چھوڑ دیا جائے-

بناسپتی گھی بنانے والے کارخانوں کی ہڑتال

پاکستان بناسپتی مینوفیکچرز ایسوسی ایشن کے فیصلہ کے مطابق گھی اور کوکنگ آئل تیار کرنے والے 91 رکنی یونٹوں نے ہڑتال کر دی ہے- اور حکومت کے نمائندوں سے مذاکرات کا پہلا راؤنڈ مکمل ہو رہا ہے-

ہمارے خلاف سات ملکوں میں اڈے ہیں

بھارت نے کہا ہے کہ پاکستان کے علاوہ برطانیہ اور ہالینڈ سمیت سات ملکوں میں موجود دہشت گردوں کے گروپ بھارت کو نقصان پہنچانے کیلئے سرگرم ہیں-

سابق حکمران آ گئے تو بحران اور انتشار ہوگا

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ سابق حکمران موجودہ اقتدار میں آئے تو سیاسی بحران اور انتشار شروع ہو جائے گا موجودہ حکومت نے نظام عوام کے سپرد کر دیا ہے-

فلسطینی مملکت کے قیام کی حمایت

اقوام متحدہ روس اور یورپی یونین نے امریکی صدر کے منصوبے کے مطابق آئندہ تین سال کے اندر ایک آزاد فلسطینی مملکت کے قیام کی حمایت کی ہے-

پاک بھارت تصادم کا خطرہ موجود ہے

برطانیہ کے وزیر خارجہ جیک سٹرا نے کہا ہے کہ کشیدگی کم کرنے کے حالیہ اقدامات کے باوجود پاکستان اور بھارت کے درمیان کشمیر کے مسئلے پر تباہ کن تصادم کا خطرہ موجود ہے- کیونکہ کنٹرول لائن کے دونوں طرف دس لاکھ مسلح فوجی تیاری کی حالت میں بیٹھے ہیں-

مسلح فوج کی تربیت کا عمل جاری رکھا جائیگا

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ مسلح افواج کو جدید تقاضوں کے مطابق بنانے اور چیلنجوں کا مقابلہ اور تیار رکھنے کیلئے ان کی تربیت کا عمل جاری رکھا جائے گا- پاک فوج نے ہمیشہ ملک وقوم کے لئے عظیم روایات قائم کی ہیں-

پاکستان کے ساتھ امن کوششوں کو نقصان پہنچا ہے

بھارتی وزیر خارجہ یشونت سنہا نے کہا ہے کہ جموں کے واقعہ سے پاکستان کے ساتھ امن کی کوششوں کو نقصان پہنچا ہے-

کوششیں جاری رکھیں گے

امریکی نشریاتی ادارے وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ بش انتظامیہ کا کہنا ہے کہ وہ پاک بھارت کنٹرول لائن کے متنازعہ علاقے سے متعلق دونوں ملکوں کے درمیان پائی جانے والی کشیدگی پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور امریکہ پاک بھارت کشیدگی کے خاتمہ کیلئے کوششیں جاری رکھے گا-

چیف الیکشن کمشنر کی تبدیلی خارج از امکان ہے

صدر مملکت جنرل مشرف نے چیف الیکشن کمشنر کی تبدیلی کو خارج از امکان قرار دیا ہے- آئینی ماہرین اور دانشوروں کے ساتھ ملاقات کے دوران انہوں نے یہ بات کہی-

4 فلسطینی شہروں سے کرفیو ختم

اسرائیلی فوجیوں نے مغربی کنارے کے علاقے کے ساتھ ساتھ 4 فلسطینی شہروں سے کرفیو اٹھالیا ہے-

فلسطینی قیادت کے انتخابات میں حصہ لوں گا

یاسر عرفات نے کہا ہے کہ وہ جنوری میں ہونے والے انتخابات میں امیدوار ہونگے- مصری ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ اب بھی فلسطین کی قیادت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں-

کمسن قیدیوں کو مفت قانونی امداد دی جائے گی

صوبائی وزیر قانون نے کیمپ جیل لاہور میں مقید کمسن ملزمان کی تفصیل طلب کر لی ہے- انہیں پنجاب بار کونسل کے تعاون سے مفت قانونی امداد فراہم کی جائے گی-

محکمہ بلدیات میں بدعنوانیوں کا ریکارڈ

محکمہ بلدیات ودیہی ترقی میں کروڑوں روپے کی بے ضابطگیوں، خورد برد اور بدعنوانیوں کے درجنوں مقدمات کا ریکارڈ نیب کے پاس چلا گیا ہے- یہ بات ایڈ ہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی پنجاب کے اجلاس میں بتائی گئی-

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

تجربہ کار کاتب سے خوشخطی سیکھیے
اردو- انگلش اور عربی حروف تہجی میں
آپ کی لکھائی چاہے جتنی بھی بدصورت ہے صرف تین ماہ میں خوبصورت لکھائی سیکھنے کا نادر موقع-
طلباء وطالبات کی الگ الگ کلاسز کا انتظام موجود ہے
رابطہ:- چودھری محمد اعظم نوید ایم-اے
14/1 دارالبرکات ربوہ- ☎211964

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

سبز چائے- رنگت، لذت اور ذائقہ میں لاجواب پشاوری قہوہ
کینیا کوالٹی نمبر 1 چائے
کینیا چائے کے ساتھ کریانہ اور جنرل سٹور کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
نواز شاپنگ ہاؤس
11 بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر 212733

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگلور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61